الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد ۲۰ اکتوبر ۲۰۱۵

مقامی حکومتوں کے انتخابات برائے

اسلام آباد وفاقی دارالحکومت

(پولنگ ایجنٹس کے لیے ضابطہ اخلاق)

نوٹیفیکیشن

نمبر-(F.3(2)/2015-LGE(ICT:- اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق ۱۴۰ اے وشق ۲۱۹(ڈی) اور اسلام آباد وفاقی دارالحکومت لوکل گورنمنٹ ایکٹ ۲۰۱۵ء کی دفعہ ۱۷(۱) کے تحت حاصل شدہ اختیارات اور دیگر تمام حاصل ختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے الیکشن کمیشن نے اسلام آباد میں آئیندہ مقامی حکومتوں کے انتخابات اور اس کے بعد ہونے والے ضمنی انتخابات کے لئے متعین پولنگ ایجنٹس کے لئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے جس کی پابندی تمام پولنگ ایجنٹس کے لئے لازم ہوگی:۔

1۔ پولنگ اسٹیشن میں داخلے کے لیے ضروری کہ پولنگ ایجنٹ کے پاس اپنے امیدوار یا اس کے الیکشن ایجنٹ کی طرف سے جاری کردہ اختیار نامہ اور اصلی قومی شناختی کارڈ موجود ہو۔ اس کے بغیر پولنگ اسٹیشن میں داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔

2۔ پولنگ ایجنٹس کو چاہیے کہ وہ پولنگ اسٹیشن میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالنے سے پہلے انتخابی عمل اور متعلقہ قوائد وضوابط کے بارے میں مکمل آگاہی حاصل کر لیں تا کہ انہیں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دینے میں کوئی دشواری نہ ہو۔

3 ۔ پولنگ ایجنٹس پولنگ اسٹیشن کے اندر یا اس کے باہر ۴۰۰ میٹر کی حدود میں کسی ووٹر کو اپنے امیدوار کے لیے ووٹ ڈالنے کا نہیں کہیں گے۔ ایسا کرنا قابل سزا انتخابی جرم ہے۔

4۔ پولنگ ایجنٹ کسی ایسے رائے دہندہ پر اعتراض کر سکتا/سکتی ہے۔ جو اس کے خیال میں کسی اور رائے دہندہ کی جگہ ووٹ ڈالنے آیا/آئی ہے یا پہلے سے ووٹ ڈال چکا/چکی ہے۔ پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ پورا اطمینان کرنے کے بعد ایسے رائے دہندہ کا معاملہ پریذائیڈنگ افسر یا اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کے علم میں لائے۔ ہر اعتراض کے لئے پولنگ ایجنٹ مبلغ ایک سو(۱۰۰) روپے پریذائیڈنگ افسر کے پاس جمع کرا کے رسید حاصل کر لے۔

5۔ پولنگ ایجنٹ کے لیے ضروری ہے کہ وہ صرف ایسے رائے دہندہ پر اعتراض کرے جس کے متعلق اسے پورا یقین ہو کہ وہ اصل رائے دہندہ نہیں ہے۔ بلاوجہ ہر رائے دہندہ پر اعتراض کرنے سے مکمل گریز کریں کیوں کہ اس طرح انتخابی عمل میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے، جس کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

6۔ اگر پولنگ ایجنٹ کسی پولنگ اسٹیشن / بوتھ میں کوئی قانونی بے ضابطگی ہوتی دیکھے تو اس پر وہ اعتراض ضرور اٹھائے لیکن پولنگ ایجنٹ کے لیے لازم ہے کہ وہ پریذائیڈنگ افسر کو اپنا اعتراض مہذب اور دھیمے لہجے میں پیش کرے۔

7۔ پولنگ ایجنٹس کو معلوم ہونا چاہیے کہ بینائی سے محروم اور دیگر معذور افراد کو قانون اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی مدد کے لیے ایک ساتھی پولنگ بوتھ کے اندر لے جاسکتے ہیں لہذا ایسی صورت میں اعتراض سے گریز کرنا چاہیے۔

8۔ پولنگ ایجنٹ کو کسی طور پر بھی ایسی صورت حال پیدا نہ کریں جو انتخابی عمل میں رکاوٹ کا باعث بنے یا جس سے پولنگ اسٹیشن پر امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو۔

9۔ پولنگ ایجنٹس کو چاہیے کہ وہ خواتین رائے دہندگان کا احترام کریں اور کوئی ایسی بات نہ کریں جس سے ان رائے دہندگان کو اپنی رائے کے اظہار میں کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔

10۔ جب پولنگ افسر کسی رائے دہندہ کا انتخابی فہرست میں نام با آواز بلند پکارے تو پولنگ ایجنٹ کو اسے دھیان سے سننا چاہیے تاکہ وہ اس کی تصدیق اپنی انتخابی فہرست سے کر سکے۔

11۔ پولنگ ایجنٹس ووٹوں کی گنتی کے بعد پریذائیڈنگ افسر کی تصدیق شدہ گنتی کے گوشوارہ اور بیلٹ پیپر کے حساب کی نقول ضرور حاصل کریں تاکہ وہ انہیں اپنے امیدوار کو دکھا سکیں۔

12۔ پولنگ ایجنٹ کو جانبدارنہ فیصلہ دینے یا بے بنیاد الزامات عائد کرنے سے مکمل گریز کرنا چاہیے۔

13۔ پولنگ ایجنٹ کو یہ بات اچھی طرح سے ذہن نشین ہونی چاہیے کہ پولنگ اسٹیشن کو قانون کے مطابق چلانے کی ذمہ داری پریذائیڈنگ افسر کی ہوتی ہے اس لیے اس کے معاملات میں بے جا مداخلت سے مکمل گریز کرنا چاہیے۔

بحکم الیکشن کمیشن

(فدا محمد)

ایڈیشنل سیکریٹری (ایڈمن)